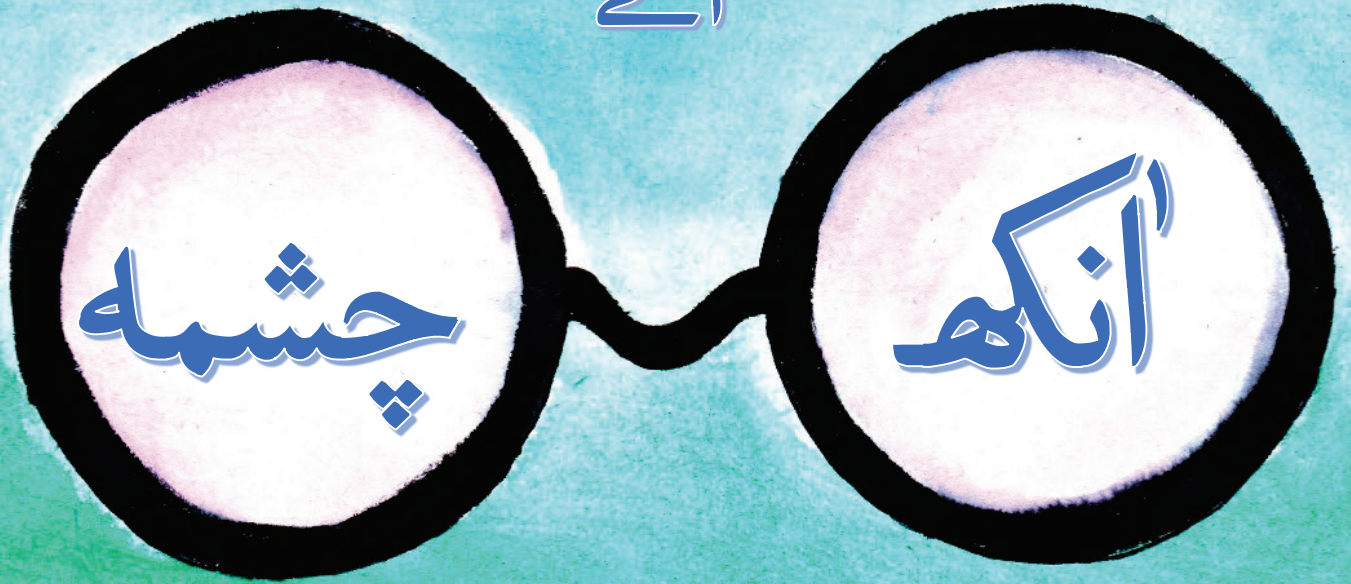


انے







# انڪھ انے چشبه

تقديم: ڪراچي مدارس

مصوره: حوراء بهن ملا زهير بھائي هريانه والا

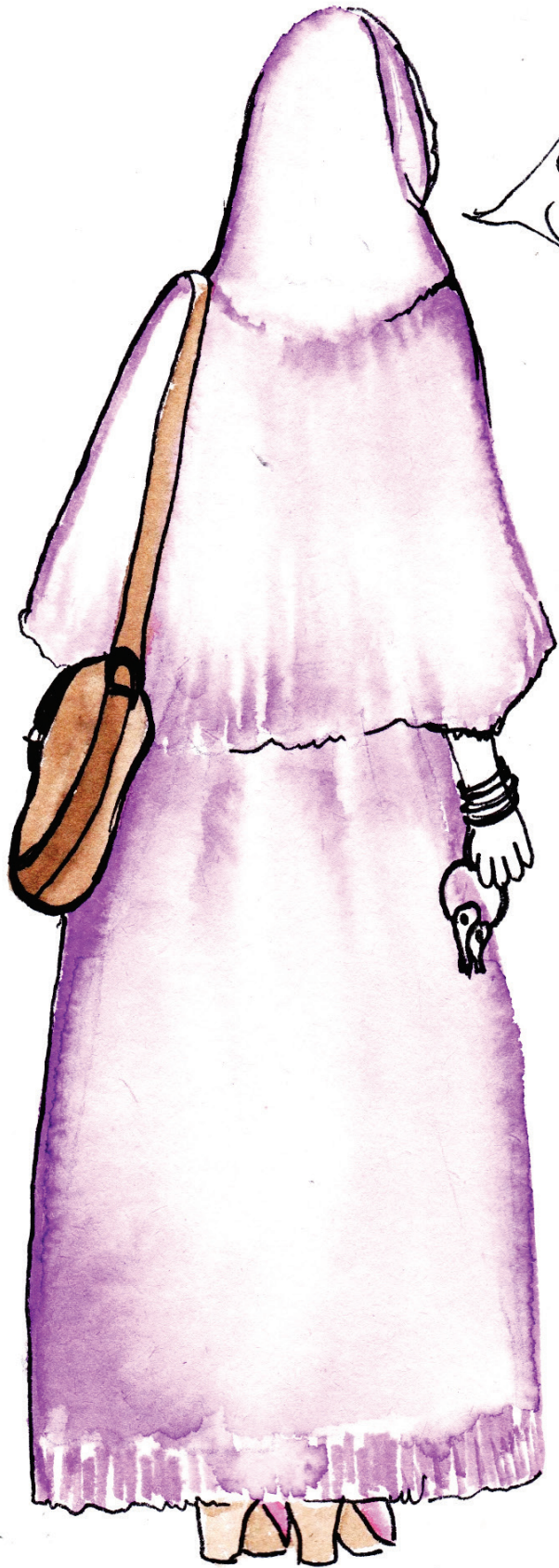
سنه ۱۴۳۹ هـ





ارے ڈھونڈو ڈھونڈو کہاں گیو...  
مرتضیٰ یہ پورا گھر ما شور مچاوی  
دیدواہنے کئی دیکھاتو نتھی اہنو  
چشمہ ملتو نتھی،





مرتضیٰ ابا  
نے پوچھو میں  
کلمہ سی جاؤں  
چھوڑ

مرتضیٰ امّا جان پاسے  
گیا، امّا کام سی جئی  
رہیا تھا۔

"بیٹا منے نہی خبر تمارا  
کرہ ما ڈھوندو، یا ابا  
نے پوچھو"



مرتضیٰ اہنا ابا جان پاسے گیا، ابا  
اخبار پڑھی رہیا تھا۔



ابا یہ کہیو بیٹا  
تمارا بہن یا بھائی  
نے پوچھو۔

مرتضیٰ بہن پاسے گیا یہ پرہی رہیا ہتا،

تہ سی بہن یہ کہیو منے پرہوا دو بھائی

نے پوچھو

میں  
پہ ہوں  
چھو  
بھائی نے  
پوچھو





هوے تو مرتضىٰ نے رو اوي گيو  
روتا هوا بھائيٰ نے کھيو مارو چشمه  
نٿي ملتو، بھائيٰ يہ اھني طرف پيار  
سي ديکھو انے زور سي ھنسوا  
لاگا انے کھيو تمين مارا ساٿھے او  
میں بتاؤں چھوں کہ تمارو چشمه  
کہاں چھے!

اهنا بھائی یہ مرتضیٰ نے ائینہ نا  
سامنے کھرا کیدا مرتضیٰ یہ غور سی  
دیکھو تو خبر پری کہ چشمہ تو  
دوری ساتھ اھنا گلا ما لٹکی رھيو  
چھ۔ اھنا پچھي تو پورا کمرہ ما سی  
بیوے بھائیو نا ھنسوا نو آواز اتنو  
زور سی آوا لاگو کہ گھر ما سگلا ج  
ھنسی پرا۔









